سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ 1975

SINDH ACT NO. XX OF 1975

سندھ معیاری ناپ تول کا نفاذ، ایکٹ 1975

THE SINDH STANDARD WEIGHTS AND MEASURES ENFORCEMENT ACT, 1975

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title, Extent and Commencement

2. تعریف

Definitions

3. معیار کارکردگی

Working standard

4. ثانوی معیار

Secondary standard

5. حوالہ معیار جات

Reference standard

6. وزن و پیمائش کے آلات کا معیار

Standards weighing and measuring instruments

7. وزن و پیمائش کے استعمال پر پابندی اور

Prohibition of use of weights and measures other than standards weights and measures

8. چند کیسز میں ناپ اور تول کے استعمال کا اشتہار دینا

Power to prescribe use of weights only or measures only, in certain cases

9. تجارتی ناپ تول کا تعین کرنا

Making of denominations on commercial weights and measures

10. ناپ تول کے غیر مہر شدہ آلات کی فروخت پر پابندی

Prohibition of sale of unstamped commercial weights and measures

11. ناپ تول کے غیر مہر شدہ آلات کی استعمال پر پابندی

Prohibition of use of unstamped commercial weights or measures

12. حکومتی اختیار برائے استثنٰی

Power of Government to exempt

13. مہر بند کنٹینر پر وزن و پیمائش کے نشان لگانا

Making of weights or measures in sealed container

14. ناپ تول میں کسی حد تک غلطیوں کو برداشت کرنا

Limits or error to be tolerated in weights and measures

15. بنا اجازت نامے کے وزن و پیمائش کے آلات کی تیاری

Prohibition of manufacture etc. of weights and measures without license

16. ضمانت

Security

17. حساب کتاب کا ریکارڈ تیار کرنا

Manufacturers etc. to maintain records and documents

18. فیس کو بڑھانا

Levy of fees

19. کنٹرولرز ڈپٹی کنٹرولرز اسسٹنٹ کنٹرولرز انسپکٹرز اور اسسٹنٹ انسپکٹرز کی تقرریاں

Appointment of controller, Additional Controller, Deputy Controller, Assistant Controllers, Inspectors and Asstt. Inspectors

20. دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے انسپکٹر کے اختیار

Jurisdiction of Inspectors

21. مہروں کی انسپکٹرز کے ذریعے تصدیق

Verification and stamping by Inspectors

22. وزن وپیمائش کو متوازن کرنے کے لئے انسپکٹر کے اختیارات

Power of Inspectors to adjust weights or measures

23. وزن وپیمائش کے آلات کی مہر شدہ ہونے کی باضابطہ تصدیق

Validity of weights and measures duly stamped

24. اپیل

Appeal

25. نظر ثانی

Revision

26. معیاری ناپ تول کے علاوہ دیگر ناپ تول اور آلات کے فروخت پر جرمانہ

Penalty for sale or delivery by weight or measure other than standard

27. غیر مہر شدہ وزن وپیمائش کے آلات کی خرید وفروخت پر سزائیں

Penalty for sale of unstamped commercial weights and measures

28. غیر مہر شدہ وزن وپیمائش کے آلات کے استعمال کرنے پر سزائیں

Penalty for use possession of unstamped commercial weights and measures

29. وزن وپیمائش کے آلات میں دفعہ 8 کی خلاف ورزی پر سزا

Penalty for use of weights or measure in contravention of section 8

30. بغیر اجازت نامے کے وزن وپیمائش کے آلات کی تیاری، مرمت اور فروخت پر سزا

Penalty for manufacture, repair or sale of weight etc. without license

31. وزن وپیمائش کے آلات پر نشان یا سربند مہر کنٹینر میں کوتاہی پر سزا

Penalty for failure to mark weight or measure on sealed containers

32. وزن وپیمائش کے آلات میں جعلسازی کے استعمال پر سزا

Penalty for fraudulent use of weights measures, etc.

33. وزن وپیمائش کے آلات غلط اور قبضے میں رکھنے پر سزا

Penalty for being in possession of false weight or measure, etc.

34. وزن وپیمائش میں کمی پر سزا

Penalty for given short weight or measure, etc.

35. وزن وپیمائش کے آلات میں جعلسازی پر سزا

Penalty for forging etc. of weight and measure, etc.

36. وزن وپیمائش کے آلات کو نظر انداز، یا نامنظور کرنے کی خلاف ورزی کرنے پر انسپکشن

Penalty for neglect or refusal to produce weight or measure etc, for inspection

37. وزن وپیمائش کے آلات غلط بنانے اور بیچنے پر سزا

Penalty for making or selling false weights or measures, etc

38. فرائض سے غفلت برتنے پر سزا

Penalty for breach of duty

39. کمپنی اور کارپوریشن کے جرائم

Offence by companies and corporations

40. ضبطگی

Forfeiture

41. وزن وپیمائش کے آلات مہر وشدہ اور درست ہوں یا صحیح تصور کئے جائیں

Stamped weight etc, to be presumed to be correct

42. تفویض اختیارات

Delegation of powers

43. خاص مدت کے دوراں دفعہ 22 شق (2) ایکٹ V 1967 کے تحت وزن وپیمائش کے آلات سند یافتہ ہوں

Special provisions during period for which other weights and measures permitted to be used under section 22 (2) of Act V of 1967

44. سندھ وزن وپیمائش 1965 کے ایکٹ کے تحت ان معطل شدہ قوانین کا اطلاق

Sindh Weights and Measures Act, 1965 or corresponding laws to be ceased to apply

45. نیک نیتی سے کئے گئے کام متعلق کاروائی کو روکنا

Protection of action taken in good faith

46. قابل دست اندازی جرم

Cognizance of offences

47. قواعد بنانے کے اختیار

Power to make rules

48. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ 1975

SINDH ACT NO. XX OF 1975

سندھ معیاری ناپ تول کا نفاذ، ایکٹ 1975

THE SINDH STANDARD WEIGHTS AND MEASURES ENFORCEMENT ACT, 1975

[30 دسمبر 1975]

ایکٹ جس کے توسط سے سندھ میں معیاری ناپ تول اور اسے وابستہ معاملات کا نفاذ کیا جائے گا۔

اس ایکٹ کے ذریعے سندھ میں معیاری ناپ تول اور اس سے وابستہ معاملات کا نفاذ کیا جائے گا۔

اس ایکٹ کو مندرجہ ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے۔

باب اول

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title, Extent and Commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ نفاذ معیار برائے وزن پیمائش ایکٹ 1975 کہا جائیگا۔

(2) یہ ایکٹ اس وقت نافذ ہوگا جب حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے اعلان کرے گی، اور ایکٹ کے مختلف دفعات کو مختلف مقامات میں نافذ کے لئے تاریخوں کا اعلان کرے گی، اس ایکٹ کی مختلف شقوں کے نفاذ کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کرے گی۔

(3) حکومت بذریعہ حکم نامے کسی فرد کو افراد کی کلاس کسی ایراضی کو اس ایکٹ یا اس کی دفعات کے مخصوص وقت کے لئے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے، اور یہ تفصیل اپنے نوٹیفکیشن میں بیان کرے گی۔

2. اگر اس ایکٹ کے سیاق وسباق سے منحرف نہ ہو تو:

(a) "تجارتی وزن پیمائش" کے معنیٰ ہیں ناپ یا تول یا پیمائش کے وہ طریقے جو تجارت یا کاروبار میں استعمال ہوتے ہوں:

(b) ”مہتمم Controller“ کے معنیٰ ہیں مہتمم برائے وزن و پیمائش ایڈیشنل کنٹرولر، ڈپٹی کنٹرولر، اور اسسٹنٹ کنٹرولر جن کا تقرر دفعہ 19 کے تحت ہوا ہو۔

(c) ”ڈائریکٹر“ سے مراد وہ ڈائریکٹر لیبر سندھ یا دیگر افسران جن کا تقرر بطور ڈائریکٹر حکومت سے جانب سے ہوا ہو۔۔

(d) ”حکومت“ سے مراد حکومت سندھ۔

(e) ”انسپکٹر“ سے مراد انسپکٹر برائے وزن و پیمائش اور اس میں وہ اسسٹنٹ انسپکٹر برائے وزن و پیمائش بھی شامل ہونگے جن کا تقرر زیر دفعہ 19 کے تحت ہوا ہو:

(f) (ناپنے کے آلات) ”Measuring instrument“ سے مراد وہ آلات جو وزن و پیمائش کے ناپنے کے لئے استعمال ہوتے ہوں جن میں ایراضی، گنجائش، توانائی، لمبائی اور حجم شامل ہیں:

(g) پرسکرائبڈ ”Prescribed“ سے مراد وہ ہدایت نامہ یا تجویز کردہ قواعد جو اس قانون کے تحت بانئے گئے ہوں:

(h) ”حوالہ معیار جات“ سے مراد وہ حوالے جو ویٹس اینڈ میئرس (انٹر نیشنل سسٹم) ایکٹ 1967 کے تحت بنائے گئے ہوں۔

(i) ”ثانوی معیار جات“ سے مراد وہ ویٹس اینڈ میئرس (انٹر نیشنل سسٹم) ایکٹ 1967 کے تحت وزن و پیمائش کے لئے بنائے گئے ہوں۔

(j) ”معیار برائے وزن و پیمائش“ سے مراد وہ اکائی جسے جس کے بڑی حصے کو بین الاقوامی نظام ایکٹ 1967 کی زیر دفعہ 8 کے تحت بنایا گیا ہو۔

(k) ”مہر“ ”Stamping“ سے مراد وہ نشان جس میں سانچہ، کندہ کاری، ٹھپہ کاری، نہ مٹنے والے اور شناختی نشان شامل ہیں۔

(l) ”تجارت“ ”Trade“ سے مراد لین دین یا رابطہ جو کسی زمین کی مد میں نہ ہو۔

(m) تصدیق یا دوبارہ تصدیق " Verification or Re-Verification" سے مراد گرمر Grammatical Verifications.

(n) "وزن کے آلات" Weighing instruments سے مراد وہ آلات جو وزن اور پیمائش کے لئے استعمال ہوتے ہوں۔ جس میں اسکیل، بیم ترازو، اسپرنگ ترازو، اسٹیل یارڈ اور دوسری پیمائش کی مشینیں۔

(o) "معیار کردگی کام" "Working Standard" سے مراد وہ Sets جو زیر دفعہ 3 کے تحت وزن و پیمائش کے لئے تیار کئے جاتے ہوں۔

باب دوئم

معیار برائے وزن و پیمائش

3. (1) تصدیق درستگی کے مقصد کے لئے تجارتی وزن و پیمائش اور وزن و پیمائش کے لئے وہ جو آلات استعمال ہوتے ہوں جو کاروبار یا تجارت کے لئے ہوں۔ حکومت بہت سارے Sets اور مخصوص سیٹ "Sets" جو معیار وزن اور پیمائش برائے سونا چاندی اور دیگر قیمتی پتھروں جو وہ مناسب سمجھے معیار کارکردگی کے "Sets" تیار کرتی ہے۔

(2) مہر اور تصدیق شدہ نشان یا کسی شخص ایجنسی یا جو Authority جو معیار کارکردگی کو مخصوص طریقے اور مخصوص طریقے اور مخصوص اشکال سے تجویز کرے گی۔

(3) معیار کارکردگع کو ان جگہوں پر جو اسکی تحویل ہو اور ان کو اس طریقے سے تجویز کیا جائے گا۔

(4) معیار کارکردگی بمعہ ثانوی معیار و تصدیق کے تمام نشانات جس میں وہ مخصوص فرد، مخصوص طریقے اور ان مخصوص جگہوں پر وقتاً فوقتاً تجویز کئے گئے ہوں ان کی تصدیق کی جائے گی۔

مزید یہ کہ معیار کارکردگی کو برائے سونا چاندی اور قیمتی پتھروں کو

لازمی طور پر تو تصدیق شدہ کیا جائے گا۔

(5) اس معیار کارکردگی جو تصدیق شدہ نہ ہو اور نشان زدہ نہ ہو اسے زیر شق 4 کے قانون کے تحت استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(6) اگر معیار کارکردگی ناقص ہو چکا ہو تو اسے قانونی ادارے اپنی تحویل میں ہی رکھیں گے اور غیر تصدیق شدہ اور نشان زدہ کو زیر شق 4 کے تحت اس ایکٹ کو استعمال نہیں کیا جائے گا۔

4. (1) حکومت کئی "Sets" تصدیق درستگی برائے معیار کارکردگی خود تیار کرتی ہے اور اسکا ثانوی معیار بھی طئے کرتی ہے۔

(2) حکومت حکم دے سکتی ہے کسی بھی مخصوص فرد یا Authority کو کہ ثانوی معیار کو مخصوص مواد اور مخصوص اشکال اور خصوصات جو تصدیق شدہ اور مہر شدہ ہوئی بنیاد پر بنایا جائے۔

(3) ثانوی معیار میں مخصوص جگہوں کو مخصوص تحویل میں مخصوص طریقے جو تجویز شدہ ہو میں رکھا جائے گا۔

(4) ثانوی معیار کم از کم 5 سال میں ایک مرتبہ تصدیق کی جائے گی اس کے لئے اس فرد یا Authority اور اس طریقے یا وہ جگہیں جو اسکے لئے تجویز کئے گئے ان سے تصدیق کی جائے گی۔

(5) اس ایکٹ کی زیر دفعہ 4 کے تحت غیر تصدیق شدہ اور غیر نشان زدہ ثانوی معیار کو استعمال نہیں کیا جائے گا۔

5. حوالہ معیار جات کو ان جگہوں، ان طریقوں سے تحویل میں رکھا جائے گا جو پہلے سے تجویز شدہ ہوں۔

6. (1) وہ آلات جو وزن اور پیمائش کے لئے کاروبار یا تجارت کے مقاصد میں استعمال ہوتے ہیں حکومت اگر ضروری سمجھے گی تو بہت سے Sets خود تیار کرے گی۔

(2) اس مقصد کے لئے کام کرنے کے لئے مخصوص آلات جو تصدیق شدہ اور مہر شدہ ہو ان کو تجویز کیا جائے گا۔

(3) ان کام کرنے کے آلات کو ان مخصوص جگہوں پر جہاں ثانوی معیار اور معیار کارکردگی ہو وہاں رکھا جائے گا۔

7. (1) اگر کسی قانون سے منحرف نہیں ہے تو معیاری ناپ تول کے علاوہ ہے، ناپ تول

کی کوئی بھی اکائی بیوپار اور تجارت کے کاروبار میں استعمال کی جائی گی۔ یا اس لین دین میں، یا کسی کام میں جو فروخت، فراہم کرنے یا کسی اور کام کے لئے ہو۔

(2) کوئی بھی فرد طلب یا وصولی یا طلب شدہ یا وصولی شدہ کسی بھی تعداد یا اشیاء یا چیز کو زائد یا کم تعداد جو اس کے لئے مختص کی گئی ہو وہ بذریعہ معاہدیے یا لین دین ان اشیاء کو تفصل کردہ شرائط پر انکے معیار اور وزن یا پیائش پر وصولی یا طلب نہیں کر سکتا۔

(3) کوئی بھی لین دین یا معاہدہ جو ہونے والا ہو یا کیا گیا ہو 3 ماہ کی معیاد کے بعد اس ایکٹ کی زیریں شق 1 اور 2 کے تحت خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

(8). (1) اس ایکٹ میں سوائے وزن و پیائش کے کوئی معاہدہ یا لین دین نہیں ہو سکتا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت اس علائقے اس تاریخ سے جو شرائط مخصوص کی گئی ہو اس حکم نامے میں اس کا نفاذ ہو گا۔

باب سوم

وزن پیائش اور مہر کی تصدیق کرنا

Verification and Stamping of Weights and Measures.

9. تجارتی وزن و پیائش پر نشان موسوم کرنا وزن و پیائش کے لئے مخصوص نشانات کا استعمال ہو گا جن کو جس طرح تجویز کیا گیا ہو ویسے ہی درست تصور کیا جائے گا۔

10. کسی بھی تجارتی وزن و پیائش کے آلات کو نہ ہی بیچا جائے نہ ہی تصدیق کے لئے وقت فراہم کیا جائے گا کہ اسکے دوبارہ سے مہر شدہ ہونے کی تصدیق کی جائے یا اس کے لئے جو بھی طریقے تجویز کئے گئے ہوں۔

11. کوئی بھی ناپ تول یا ناپ تول کے آلات اس وقت تک بیوپار اور تجارت میں استعمال نہیں کئے جائے گے، جب تک اس کے مقرر کردہ طریقے سے تصدیق نہیں کی جائے گی اور ان پر مہر ثبت نہیں کی جاتی۔

12. اس ایکٹ کے تحت حکومت تجارتی وزن و پیائش سائز یا نشان زنی یا اس پر مہر ہو تو اسے نوٹیفکیشن کے ذریعے استثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

13. کوئی بھی فرد وہ کنٹینر جو اسکی تحویل میں ہو اگر وہ برائے فروخت یا مہر بند ہو اور اس پر حفاظتی لیبل لگا ہو جس میں اشیاء کے صحیح وزن یا پیائش بھی درج ہو تب بھی وہ اسے فروخت کے لئے پیش نہیں کر سکتا۔

مزید یہ کہ ان اشیاء پر جو فروخت کے لئے پیش کی گئی ہو چاہئے وہ عام تجارت کے لئے ہوں

یا تجارت اور ان پر ان اصولوں کا اطلاق نہیں ہو گا۔
14. جب تجارتی ناپ تول کی سائز نا قابل عمل ہو اور اس پر مہر کے واضح نشان ہو، ان پر اس ایکٹ کے تحت مہر ثبت کی جائے گی اور اس کے لئے نوٹی فکیشن نکالا جائے گا۔
15. (1) کوئی بھی فرد اس وقت تک جیسا کہ اجازت نامے میں تجویز کیا گیا ہو اسکے بغیر نہ ہی کوئی خرید و فروخت کر سکتا ہے نہ ہی کوئی اشیاء بنا سکتا ہے نہ اسے Repair کر سکتا ہے۔
(2) کوئی بھی بااختیار افسر یا کنٹرولر مقررہ معیار اور مطلوبہ مخصوص شرائط جن کو زیر دفعہ شق 1 کے تحت تجویز کیا گیا ہو اسکے لائسنس کے اجراء کا اختیار رکھتا ہے۔
16. (1) وہ شخص جسے زیر دفعہ 15 کے تحت اجازت نامہ جاری کیا گیا ہو اور وہ حکومت کی طرف سے بااختیار اتھارٹی کے طور پر نامزد کیا گیا ہو تو وہ تجویز کردہ طریقے سے ضمانت جمع کرا سکتا ہے۔
(2) کنٹرولر یا کوئی بااختیار عملدار اس ایکٹ کی کسی بھی شق پر پورا نہ اترنے کی صورت میں ضمانت کی ضبطگی یا اس کے کسی حصے کی ضبطگی کا حکم دے سکتا ہے۔
17. کوئی بھی فرد جو وزن و پیمائش کے آلات کو تیار کرنے، مرمت کرنے، لین دین کرنے میں وزن و پیمائش کے آلات کا استعمال کرتا ہے تو وہ لازمی طور پر اپنے کھاتے کا حساب کتاب اپنے پاس رکھے گا اور اس دفعہ کے تحت جو بھی طریقے کار اپنایا گیا ہو وہ انسپکٹر کے طلب کرنے پر اس کے حوالے کیا جائے گا اور مزید یہ کو حکومت کسی مخصوص فرد یا مخصوص طبقے یا مخصوص افراد استثنٰی قرار دے سکتی ہے۔
18. اس پر تجویز کردہ فیس عائد کی جائے گی۔
(a) زیر دفعہ 15 کے تحت لائسنس جاری کیا جائے گا۔
(b) وزن و پیمائش کے آلات، نشان زنی والی مہروں کی تصدیق اور وزن و پیمائش کے آلات کے متوازن ہونے کی دوبارہ تصدیق کی جائے گی۔
19. (1) حکومت کنٹرولر اور کئی ایڈیشنل کنٹرولر، ڈپٹی کنٹرولرز، اسسٹنٹ کنٹرولرز، انسپکٹرز اور اسسٹنٹ انسپکٹرز جو تجویز شدہ قابلیت کے حاصل ہو ان کا تقرر کر سکتی ہے۔
(2) اس ایکٹ کے تحت کنٹرولر / ایڈیشنل کنٹرولر / ڈپٹی کنٹرولرز / اسسٹنٹ کنٹرولرز انسپکٹرز / اسسٹنٹ انسپکٹرز اپنی خدمات انجام دیں گے اور اپنے ان اختیارات کا استعمال کریں گے جو انہیں تفویض کیئے گئے ہوں۔
اسے قانونی کے تحت کنٹرولر / ایڈیشنل کنٹرولر / ڈپٹی کنٹرولر / اسسٹنٹ کنٹرولر

اضافی طور پر ان اختیارات کا استعمال کریں گے اور اپنے فرائض کو انجام دیں گے۔

(3) اس قانون کے تحت کنٹرولر کی زیر نگرانی میں تمام ایڈیشنل کنٹرولر/ڈپٹی کنٹرولرز/ اسسٹنٹ کنٹرولرز/انسپکٹرز/اور اسسٹنٹ انسپکٹرز اپنے فرائض کو سر انجام دیں گے۔

(4) اس ایکٹ کے تحت کنٹرولر/ایڈیشنل کنٹرولرز/ڈپٹی کنٹرولرز/اسسٹنٹ انسپکٹرز/انسپکٹرز اور اسسٹنٹ انسپکٹرز کا تقرر دفعہ 21 پاکستان کے پینل کوڈ (XLV1860) کے مطابق کیا جائے گا۔

20. (1) اس قانون کے تحت کنٹرولر یا کائی نامزد افسر مقامی حدود کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اختیارات کا استعمال اور اپنے فرائض منصبی ادا کرے گا۔

(2) ہر انسپکٹر اپنی تقرری کے فوری بعد حکومت کی منظوری کے بعد اپنا اندراج کرواسکتا ہے۔

(a) ادائیگی منصبی

(b) اس ایکٹ کے تحت مخصوص کئے گئے طریقے کار کے تحت رقوم کے بقایاجات وصول کئے جائیں گے۔

(c) ثانوی معیار اور معیار کارکردگی کے آلات، مہریں اور وہ اشیاء جو کہ تصدیق کے لئے

21. (1) انسپکٹر

(a) کنٹرولر کے مقرر کرنے پر اپنی حدود میں ناپ تول کے طریقے اور آلات کسی بھی وقت اور جگہ تصدیق کر سکتا ہے۔

(b) اس ایکٹ کے تحت وزن و پیمائش کے آلات کی تصدیق عمل، مہر اور تجویز شدہ طریقے سے کی جائے گی۔

(c) ناپ تول کے طریقے اور آلات کو تصدیق کرے گا کہ وہ اس ایکٹ اور قواعد کے روشنی میں درست ہیں کہ نہیں۔

(2) انسپکٹر۔

(a) معقول اوقات میں وزن و پیمائش کے لئے جو آلات استعمال ہوتے ہیں یا دوران تجارت یا کاروبار میں جو کسی تحویل میں کسی جگہ ہو تو ان وزن و پیمائش کے آلات کی تصدیق تجویز شدہ طریقے سے کی جائے گی اور اسکا جائزہ لیا جائے گا۔

(b) اگر مناسب سمجھے تو کسی بھی معقول وقت میں اسسٹنٹ جن کی سروس پاکستان میں مقامی سروس ہو یا کہیں بھی تو وہ وزن و پیمائش کے آلات جو استعمال میں ہو یا تجارت کے لئے رکھے گئے ہوں تو وہ ان کا جائزہ لے سکتا ہے۔

(c) اور وہ وزن و پیمائش یا فروخت شدہ اشیاء یا وزن و پیمائش کے آلات کی درستگی کے بارے میں ان کی اور تصدیق کر سکتا ہے۔

(d) معقول اوقات میں کوئی بھی تاجر ت اس کا ملازم یا اس کا نمائندہ تمام دستاویزات برائے وزن و پیمائش کے آلات جو تجارت میں استعمال کئے گئے ہوں یا، تاجر اس کی تحویل میں ہوں وہ جانچ کے لئے پیش کر سکتا ہے۔

(e) اس ایکٹ کے تحت ان تمام وزن و پیمائش کے آلات جو ارتکاب جرم ہو، یا جس سے ارتکاب جرم کا اندیشہ ہو یا اس کے خرید و فروخت کے متعلق جو دستاویزات ہوں ان کو قبضے میں لیا جائے گا اور منجمند کیا جائے گا۔

(f) انسپکٹر کسی بھی مہر بند ڈبے یا کنٹینر کس جسے بارے میں اسے یقین ہو کہ جو اشیاء ظاہر کی گئیں ہیں یا جو وزن درج ہے وہ پیمائش کے حساب سے درست نہیں ہے تو وہ اس کی تصدیق کی لئے درست نہیں ہے تو وہ اس مہر بند ڈبے کو کھول سکتا ہے اور اگر وہ اشیاء وزن و پیمائش کے حساب سے درست پائی جائیں تو انسپکٹر دوبارہ اس کو مہر بند کر دے گا اس کو نقصان پہنچائے بغیر اور اسکے ساتھ ایک تحریری بیان میں سرٹیفکیٹ منسلک کیا جائے گا کہ اشیاء کا وزن و پیمائش درست ہے اور اگر وزن و پیمائش درست نہیں پایا گیا تو انسپکٹر اس ڈبے یا کنٹینر کی تمام اشیاء کو اپنے قبضے یا تحویل میں لے کر اسے منجمند کر دے گا۔

22. اگر حکومت مناسب سمجھے کہ وزن و پیمائش کے آلات کو متوازن کیا جائے تو وہ کسی بھی علاقے میں کسی بھی انسپکٹر کو یہ اختیار دے سکتی ہے کہ وہ وزن و پیمائش کے آلات کے متوازن کرے۔

23. ناپ تول کا کوئی طریقہ یا آلہ جس پر انسپکٹر نے اس ایکٹ کی روشنی میں تصدیق کی ہے، اس کی ان حدود میں قانونی نوعیت اور اہمیت ہو گی۔ اور اس پر دوسری مرتبہ مہر ثبت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہو گی۔

24. (1) اس ایکٹ کے تحت اگر اس کے قواعد میں کسی فرد یا انسپکٹر کے درمیاں اگر کوئی تنازعہ ہو تو طریقہ کار، تصدیق، متوازن یا مہر لگانے یا وزن و پیمائش کے معاملے میں تو انسپکٹر یا اس فرد کی درخواست پر یہ تنازعہ کنٹرولر کے پاس بھیج دیا جائے گا اور اس کا فیصلہ ذیلی

دفعہ (2) کے تحت حتمی ہو گا۔

(2) اپیل کی جا سکتی ہے:

(a) انسپکٹر کے فیصلے کے خلاف اسسٹنٹ کنٹرولر یا ڈپٹی کنٹرولر کے خلاف کنٹرولر کو

(b) اپیل میں زیر شق A میں جو ہدایت یا کوئی افسر مقرر کیا جائے اس کی جانب سے وہ فیصلہ جو کنٹرولر کا نہ ہو اور فیصلہ دیا جائے۔

(3) اس دفعہ کے تحت کو ترجیح دے جائے گی جو کہ 60 دن کے اندر جس تاریخ سے فیصلہ ہوا ہو۔

(4) اپیل موصول ہونے پر اپیل سننے والے اختیاری، اپیل کرنے والے شخص کو سننے کا مناسب موقع دے کر اور جانچ پڑتال کر کے کوئی حتمی فیصلہ دے گا۔

Appellate Authority

اپیل کنندہ کو سننے کے لئے موقع فراہم کرے گی اور اسکے تمام معمولات کی تحقیق کرے گی اور اس سے تمام معمولات کی تحقیق کرے گی اور اس کو درست سمجھنے کے بعد ایک مستند حکم نامہ جاری کرے گی جو کہ حتمی ہو گا۔

25. زیر دفعہ 24 کے تحت

تو وہ فرد اس کے خلاف درخواست نظر ثانی داخل کر سکتا ہے اس آرڈر کے اس شخص کے یا اس Authority کو مقرر کردہ معیار کے اندر درخواست داخل کر سکتا ہے اور اتھارٹی جو فیصلہ دے وہ حتمی ہو گا۔

باب چہارم

26. (1) کوئی بھی اس منسوخی کے 3 ماہ کے بعد اس دفعہ کے بعد فروخت ہو یا تجارت کے دوراں کوئی شئے بذریعہ وزن و پیائش تو اس کو اس جرم کی پہلی دفعہ کی سزا دی جائے گی 2000 روپے تک کا جرمانہ عائد ہو گا اور اگر دوبارہ یہ جرم ہو تو 3 ماہ قید اور جرمانہ یا پھر خلاف ورزی پر سزا اور جرمانہ دونوں ہو سکتے ہیں اور دفعہ 7 کے تحت اس پر سزا اس اور جرمانہ ہو سکتا ہے جو 1500 روپے تک ہو گا۔

27. وزن و پیمائش کے آلات کی فروخت یا فراہمی جو کہ نہ ہی تصدیق شدہ ہو اور نہ ہی مہر شدہ اس ایکٹ اور اس کے قواعد کے تحت وہ قابل سزا ہو سکتا ہے اور اس پر 2 ہزار روپے تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔

28. کوئی بھی وزن و پیمائش کے ایسے آلات جو تجارتی استعمال کے لئے استعمال ہوں یا

دوران تجارت قبضے میں رکھتے گئے ہوں جن کی نہ تو تصدیق کی گئی ہو نہ ہی وہ مہر شدہ ہوں تو اس قانون کے قواعد کے تحت اس پر پہلے جرم کے تحت اس کو سزا ہو سکتی ہے اور جرمانہ 2000روپے تک ہو سکتا ہے۔

بعد ازاں اگر وہ اس جرم کو دہراتا ہے تو اسے سزا ہو سکتی ہے جو تین ماہ کی قید ہو سکتی ہے یا سزا اور جرمانہ دونوں ہو سکتے ہیں۔

وضاحت(1)

اگر وزن و پیمائش کے آلات کسی تاجر یا اس کے ملازم کے پاس یا اس کے قبضے میں پائے جائیں تو یہ تجارتی آلات اس تاجر یا ملازم کے سمجھے جائیں گے جس کے استعمال میں وزن و پیمائش کے یہ آلات ہوں۔

وضاحت(2)

جب کوئی ملازم یا نمائندہ وزن و پیمائش کے آلات کسی تاجر یا اس کے ملازم کے پاس یا اس کے قبضے میں پائے جائیں تو یہ تجارتی آلات اس تاجر یا ملازم کے سمجھے جائیں گے جس کے استعمال میں وزن و پیمائش کے یہ آلات کا استعمال کرے یا رکھے تو اس دفعہ کے تحت اس تاجر پر لازم ہے کہ وہ یہ ثابت کرے کہ یہ جرم اسکے علم میں لائے بغیر اسکی رضامندی کے بغیر کیا گیا ہے اگر وہ ثابت نہ کر سکے تو وہ بھی شریک جرم تصور کیا جائے گا۔

29. اگر اس حکم نامے کی خلاف ورزی کی جا رہی ہو تو زیر دفعہ 8 کے تحت وہ قابل سزا ہو سکتا ہے بمعہ جرمانے کے اور جرمانہ 2000روپے تک ہو سکتا ہے۔

30. کوئی بھی شخص جو وزن و پیمائش کے آلات بنا اجازت کے تیار کرے، مرمت کرے، یا فروخت کرے وہ زیر دفعہ 15 کے تحت قابل سزا ہے اسے تین ماہ قید جرمانہ 2000 بھی ہو سکتا ہے یا پھر دونوں بھی ہو سکتے ہیں۔

31. اگر کوئی دفعہ 13 کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پر سزا اور جرمانہ عائد ہو سکتے ہیں اور جرمانہ 2000تک ہو سکتا ہے۔

32. اگر کوئی وزن و پیمائش کے آلات میں جس کا اسے علم ہو کہ یہ غلط ہے اور وہ جعلسازی کرے تو اسے ایک قید تک ہو سکتی ہے جرمانے کے ساتھ یا پھر دونوں۔

33. کوئی بھی اگر وزن و پیمائش کے آلات اپنے قبضے میں رکھے جس کا استعمال اسے علم ہو کہ یہ غلط ہے اور اس کو دانستہ جعلسازی میں کرے تو اسے ایک سال قید کی سزا اور جرمانہ عائد ہو گا یا پھر دونوں۔

34. اگر کوئی بھی شئے بذریعہ وزن و پیمائش خریدار کو بیان کردہ حد سے کم یا غلط فراہم کرے تو وہ قابل سزا ہے ایک سال قید یا جرمانے کا جو 2000 تک ہو سکتا ہے یا پھر دونوں۔

35. (1) جو کوئی بھی جعلسازی یا دھوکہ دہی کے ذریعے وزن و پیمائش کے آلات کا غلط استعمال مہر لگانا، جعلی مہر، وزن و پیمائش کے آلات پر بڑھانے اور گھٹانے کا اندراج کرے تو اسے ایک سال تک کی قید سکتی ہے جرمانے کے ساتھ یا پھر دونوں۔

35. (2) کوئی بھی اگر دانستہ طور پر وزن و پیمائش کے آلات کو فروخت یا پیش کرے دھوکہ دہی یا جعلسازی کے ذریعے مہر کے ذریعے یا ان مہروں پر وزن و پیمائش کو گھٹا دے یا بڑھا دے تو وہ قابل سزا ہے اور اسے 6 ماہ قید یا جرمانہ سو سکتا ہے یا پھر دونوں۔

36. (a) زیر دفعہ 21 کے تحت وہ انسپکٹر جو اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض منصبی انجام دے رہا وہ وہ اگر وزن و پیمائش کے آلات یا کوئی دستاویز، اس سے متعلقہ ریکارڈ کو نظر انداز کر رہا ہو تو وہ اس قانون کے زمرے میں آتا ہے۔

(b) اگر کوئی حساب کتاب رکھنے یا پیش کرنے میں ناکام رہا ہو تہ اسے زیر دفعہ 17 کے تحت 6 ماہ تک قید بامشقت ہو سکتی ہے اور 2500 تک جرمانہ ہو سکتا ہے یا سزا اور جرمانہ دونوں۔

37. جو کوئی بھی جس کے علم میں ہو یا اس کا اس مد میں استعمال غلط ہے مگر وہ وزن و پیمائش کے آلات کو فروخت کا جواز بنا کر، بیچنے کا استعمال کرے اور اسے صحیح بنا کر پیش کرے، وہ قابل سزا ہے اور اسے ایک سال تک قید ہو سکتی ہے جرمانے کے ساتھ یا پھر دونوں۔

38. اگر کسی افسر جہاں پر اسکا تقرر ہوا ہو اور اسے اپنے فرائض منصبی کے بارے میں علم ہونے کے باوجود وہ اسکی خلاف ورزی کر دیا ہو تو اس ایکٹ کے بنائے گئے قواعد کے مطابق اسے 1 سال قید یا جرمانہ ہو سکتا ہے یا پھر سزا اور جرمانہ دونوں ہو سکتے ہیں۔

39. اگر کوئی شخص اس جرم کا ارتکاب کرے اور اس ایکٹ کے قواعد کے تحت کمپنی یا دوسری کارپوریٹ، ڈائریکٹر، مینجر، سیکریٹری یا دیگر افسران یا کوئی نمائندہ یہ ثابت کرے کہ یہ جرم کے اس کے علم کے بغیر ہوا ہے یا وہ اس جرم کو روکنے میں ناکام رہا ہے تو وہ بھی برابر کا شریک سمجھا جائے گا۔

40۔ وزن و پیمائش کے آلات جو کہ ارتکاب جرم میں استعمال ہو سکتے ہیں اس ایکٹ کے قواعد کے تحت حکومت ضبط کر سکتی ہے۔

41. اس ایکٹ کے اصولوں اور قواعد کے تحت اگر کوئی بااختیار فرد کنٹرولر کی طرف سے عام یا خاص اختیارات کے تحت وزن و پیمائش کے وہ آلات جو کہ مہر شدہ ہوں اس وقت

صحیح تصور کئے جائیں گے جب تک کہ وہ فرد یہ ثابت نہ کر دے کہ وزن و پیمائش کے آلات درست نہیں ہیں۔

42. کسی بھی افسر یا ماتحت اتھارٹی کو حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے کسی بھی متعلقہ مخصوص معاملے میں اس کی مخصوص شرائط جو کہ قابل عمل ہوں اس ایکٹ کے تحت ان اختیارات کو استعمال کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے۔

43. وفاقی حکومت بذریعہ نوٹی فکیشن سے اس حکم نامے کا اجرا کرے گی جو زیر دفعہ 22 کی شق (2) یا وزن و پیمائش کے (بین الاقوامی نظام) ایکٹ 1967 Permitted ہو اس مخصوص علائقے یا مخصوص طبقے کے ضمن میں وہ اشیاء یا کام کی مخصوص مدت جو کہ اس ایکٹ میں بیان کی گئی ہوں اس پر اس کا اطلاق نہیں ہو گا دفعہ 48 کے تحت یہ فوری نافذ العمل ہو گا لیکن اسکے باوجود اس ایکٹ کے نافذ ہونے سے پہلے ان علائقوں پر یا اس سے متعلقہ مخصوص طبقے کی اشیاء یا کام پر یہ ایکٹ اثر انداز ہو گا۔

44. اس ایکٹ کو دفعہ 43 کے اصولوں کے تحت کسی علائقے یا کسی مخصوص طبقے یا اشیاء پر سندھ وزن و پیمائش آرڈیننس 1965 کے تحت اس ایکٹ کو قابل عمل بنا کر اسے استعمال میں لایا جائے دفعہ 7 اور 25 کے تحت مخصوص علائقے، یا مخصوص طبقے کا کام یا طبقے کی اشیاء پر General Clauses ایکٹ کا اطلاق ہو گا۔

45. اس ایکٹ کے تحت یا اس کے قواعد کے تحت اس شخص کے خلاف جس نے کوئی ایسا کام کیا ہو یا ایس کام کرنے کا ارادہ کیا ہو جو نیک نیتی پر مبنی ہو اس پر کوئی دیوانی مقدمہ فوجداری مقدمہ یا کوئی قانونی کاروائی نہیں ہو گی۔

46. اس ایکٹ کے تحت ماسوائے تحریری درخواست کنٹرولر کی یا کسی اور با اختیار افسر کی اس ضمن میں کسی بھی قابل سزا جرم پر ماسوائے درجہ اول مجسٹریٹ کے کوئی اور نچلی عدالت دست اندازی نہیں کر سکتی۔

47. (1) حکومت اس ایکٹ کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) اس دفعہ کے تحت قواعد بنانے کا اختیار حکومت کے Previous Official Gazette کے تحت کیا جائے گا۔

(3) مخصوص قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا اور جرمانہ دونوں ہو سکتے ہیں جو 2000 روپے تک ہو گا۔

48. (1) سندھ وزن و پیمائش آرڈیننس 1965 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) یہ ایکٹ جو منسوخ ہوگیا ہے اس میں جو کام یا کارروائی کی گئی ہو (بشمول تقرریاں، قواعد، اور جو حکم جاری ہوں، حکم نامے، اجازت نامے، جن کا اجراء کیا گیا یا اپیلیں) اگر یہ ایکٹ منسوخ ہوگیا ہے تو یہ تصور کیا جائے گا یا تو وہ ادا ہوگئے یا اس ایکٹ میں سے لئے گئے ہوں جس دن یہ تمام امور یا کاروائی عمل میں آئی۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔